© rasailojaraid.com

اغراض و مقاصد ندوۃ المصنفین دہلی

(۱) وقت کی جدید ضرورتوں کے مطابق قرآن و سنت کی مکمل تشریح و تفسیر مروجہ زبانوں میں خصوصیت سے اردو انگریزی
ن میں کرنا۔

(۲) فقہ اسلامی کی ترتیب و تدوین موجودہ حوادث و واقعات کی روشنی میں اس طرح کرنا کہ کتاب اللہ اور سنت
ل اللہ صلعم کی قانونی تشریح کا مکمل نقشہ تیار ہو جائے۔

(۳) مستشرقین یورپ ریسرچ ورک کے پردے میں اسلامی روایات، اسلامی تاریخ، اسلامی تہذیب و تمدن
ں تک کہ خود پیغمبر اسلام صلعم کی ذات اقدس پر جو ناروا بلکہ سخت بے رحمانہ اور ظالمانہ حملے کرتے رہتے ہیں ان کی
بخصوص علمی طریقہ پر کرنا اور جواب کے اندازِ تاثیر کو بڑھانے کے لیے مخصوص صورتوں میں انگریزی زبان اختیار کرنا۔

(۴) مغربی حکومتوں کے غلبہ و قہر اور علوم مادیہ کی بے پناہ اشاعت کے اثر سے مذہب اور مذہب کی حقیقی تعلیمات
ے جو بُعد بلکہ وحشت ہوتی جا رہی ہے، بذریعہ تصنیف و تالیف اس کے مقابلہ کی موثر تدبیریں اختیار کرنا۔

(۵) قدیم و جدید تاریخ، سیر و تراجم، اسلامی تاریخ اور دیگر اسلامی علوم و فنون کی خدمت ایک خاص اور مخصوص
یار کے ماتحت انجام دینا۔

(۶) اسلامی عقائد و مسائل کو اس رنگ میں پیش کرنا کہ عامۃ الناس ان کے مقصد و منشا سے آگاہ ہو جائیں
ان کو معلوم ہو جائے کہ ان حقائق پر زنگ کی جو تہیں چڑھی ہوئی ہیں انھوں نے اسلامی حیات اور اسلامی روح
ں طرح دبا دیا ہے۔

(۷) عام مذہبی اور اخلاقی تعلیمات کو جدید قالب میں پیش کرنا خصوصیت سے چھوٹے چھوٹے رسالے لکھ کر
مان بچوں اور بچیوں کی دماغی تربیت ایسے طریقہ پر کرنا کہ وہ بڑے ہو کر تمدن جدید اور تہذیب نو کے مہلک
ت سے محفوظ رہیں۔

(۸) اسلامی کتب و رسائل کی اشاعت اور فرق باطلہ کے نظریوں کی معقول و سنجیدہ تردید۔

(۹) علما اور فارغ التحصیل طلبہ کے لیے ایسے شعبہ تحریر و تقریر کا قیام بھی اس ادارہ کے مقاصد میں
ل ہے جس کا نصاب موجودہ ضروریات کے تکفل کا پورا پورا آئینہ دار ہو۔

مختصر قواعد

(۱) ندوۃ المصنفین کا دائرہ عمل تمام علمی حلقوں کو شامل ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۲) الف:۔ ندوۃ المصنفین ہندوستان کے اُن تصنیفی، تالیفی اور تعلیمی اداروں کو خاص طور پر اشتراکِ عمل کریگا جو وقت کے جدید تقاضوں کو سامنے رکھ کر ملت کی علمی خدمتیں انجام دے رہے ہیں اور جن کی کوششوں کا مرکز دینِ حق کی بنیادی تعلیمات کی اشاعت ہے۔

ب:۔ ایسے اداروں، جماعتوں اور افراد کی قابلِ قدر کتابوں کی اشاعت میں مدد کرنا بھی ندوۃ المصنفین کی ذمہ داریوں میں داخل ہے۔

(۳) **محسنِ خاص**:۔ جو حضرات کم سے کم اڑھائی سو روپے سالانہ مرحمت فرمائیں وہ ندوۃ المصنفین کے دائرۂ محسنینِ خاص کو اپنی شمولیت سے عزت بخشیں گے ایسے علم نواز اصحاب کی خدمت میں ادارہ کی تمام مطبوعات نذر کی جاتی رہیں گی، اور کارکنانِ ادارہ ان کے قیمتی مشوروں سے ہمیشہ مستفید ہوتے رہیں گے۔

(۴) **محسنین**:۔ جو حضرات پچیس روپے سال مرحمت فرمائیں گے وہ ندوۃ المصنفین کے دائرۂ محسنین میں شامل ہوں گے اُن کی جانب سے یہ خدمت معاوضہ کے نقطۂ نظر سے نہیں ہوگی بلکہ عطیۂ خالص ہوگا۔ ادارے کی طرف سے ان حضرات کی خدمت میں سال کی تمام مطبوعات جن کی تعداد اوسطاً چار ہوگی اور ادارے کا رسالہ برہان پیش کیا جائیگا۔

(۵) **معاونین**:۔ جو حضرات بارہ روپے سال پیشگی مرحمت فرمائیں گے اُن کا شمار ندوۃ المصنفین کے دائرہ معاونین میں ہوگا اُن کی خدمت میں بھی سال کی تمام تصنیفیں اور رسالہ برہان (جس کا سالانہ چندہ پانچ روپیہ ہے) بلا قیمت پیش کیا جائیگا۔

(۶) **احبا**:۔ چھ روپیہ سالانہ ادا کرنے والے اصحاب ندوۃ المصنفین کے حلقۂ احبا میں داخل ہوں گے۔ ان حضرات کو رسالہ بلا قیمت دیا جائیگا، اور اُن کی طلب پر اُس سال کی تمام مطبوعات نصف قیمت پر دی جائینگی۔

چندۂ سالانہ رسالۂ برہان

پانچ روپیہ

فی پرچہ آٹھ آنے

جید برقی پریس دہلی میں طبع کرا کر مولوی محمد ادریس صاحب پرنٹر و پبلشر نے دفتر رسالہ برہان قرول باغ دہلی سے شائع کیا۔

© rasailojaraid.com